سوال

روح پاک ہے یا پلید؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روح پاک چیز ہے یا پلید؟ اگر پاک ہے تو کافروں کو نجس کیوں کہا گیا؟ کیونکہ ان میں بھی روح ہے۔ اگر پلید ہے تو پاک کوئی بھی نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے :

«کل مولود یولد علی الفطرۃ فابواہ یہودانہ او ینصرانہ او یمجسانہ»

ترجمہ : ۔''ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ یہودی بناتے ہیں یا نصرانی یا مجوسی۔''

قرآن مجید میں بھی اس کا ارشارہ موجود ہے۔ ارشاد ہے :

فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ --سورۃ الروم 30

ترجمہ : ۔''اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ کے بنائے کو بدلنا نہیں،''

اس آیت وحدیث سے معلوم ہوا کہ پیدائش کے وقت روح پاک ہوتی ہے پھر شرک سے نجس ہوجاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص175